سوال

(55) زمین و آسمان اور ما بینہما کی تخلیق کتنے دنوں میں ہوئی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زمین و آسمان اور ما بینہما کی تخلیق کتنے دنوں میں ہوئی؟ چھ دن میں یا آٹھ دن میں؟ قرآن پاک کی روشنی میں وضاحت کر دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان اور وما بینھما (جو کچھ ان کے درمیان ہے) کو چھ دنوں (ان دنوں کی حقیقت اللہ ہی بہتر جانتا ہے) میں پیدا کیا۔ کئی قرآنی آیات میں اس حقیقت کو واضح کیا گیا ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذى خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالأَرضَ فى سِتَّةِ أَيّامٍ ٥٤ ... سورة الاعراف

''بے شک تمہارا رب اللہ ہے، جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔''

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذى خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالأَرضَ فى سِتَّةِ أَيّامٍ ثُمَّ استَوىٰ عَلَى العَرشِ يُدَبِّرُ الأَمرَ ما مِن شَفيعٍ إِلّا مِن بَعدِ إِذنِهِ ذٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُم فَاعبُدوهُ أَفَلا تَذَكَّرونَ ٣ ... سورة یونس

''بے شک تمہارا رب اللہ ہی ہے، جس نے سب آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا ہے، پھر (اپنی شان کے مطابق) عرش پر مستوی ہوا، وہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے۔ اس کی اجازت کے بغیر کوئی اس کے پس سفارش کرنے والا نہیں یہی اللہ تمہارا رب ہے لہذا تم اس کی عبادت کرو، کیا تم (پھر بھی) نصیحت نہیں پکڑتے۔''

ایک اور مقام پر فرمایا:

وَهُوَ الَّذى خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالأَرضَ فى سِتَّةِ أَيّامٍ ٧ ... سورة ہود

''اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔''

ان آیات میں زمین و آسمان کا تذکرہ ہے (وَمَا بَيْنَهُمَا) کا ذکر نہیں لیکن ضمنا (وَمَا بَيْنَهُمَا) بھی اسی میں شامل ہیں اور بعض آیات میں تو (وَمَا بَيْنَهُمَا) کی صراحت بھی ہے، ارشاد باری تعالیٰ

ہے:

الَّذى خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالأَرضَ وَما بَينَهُما فى سِتَّةِ أَيّامٍ ثُمَّ استَوىٰ عَلَى العَرشِ الرَّحمـٰنُ فَسـَٔل بِهِ خَبيرًا ۵۹ ... سورة الفرقان

''وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین اوران کے درمیان کی سب چیزوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر عرش پر مستوی ہوا، وہ رحمٰن ہے، آپ اس کے بارے میں کسی خبردار سے پوچھ لیں۔''

ایک اور آیت میں فرمایا:

اللَّهُ الَّذى خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالأَرضَ وَما بَينَهُما فى سِتَّةِ أَيّامٍ ثُمَّ استَوىٰ عَلَى العَرشِ ما لَكُم مِن دونِهِ مِن وَلِىٍّ وَلا شَفيعٍ أَفَلا تَتَذَكَّرونَ ٤ ... سورة السجدة

''اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین اوران کے درمیان کی سب چیزوں کو چھ دن میں پیدا کیا، پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا، تمہارے لیے اس کے سوا کوئی مددگار اور سفارشی نہیں، کیا (پھر بھی) تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔''

سورہ حم السجدۃ میں ان چھ دنوں کی تفصیل بھی بیان ہوئی ہے۔ دو دن میں زمین بنائی، دو دن میں برکتیں، خزانے اور پہاڑ وغیرہ کھے اور دو دن میں آسمان بنائے لہذا سب ملا کر چھ دن ہوئے۔ اس سورت کی آیت 10 میں اللہ تعالیٰ نے زمین میں پہاڑوں کے گاڑھنے اور اس میں برکتیں وغیرہ رکھنے کا وقت چار دن بیان کیا ہے۔ ان چار دنوں میں زمین کے پیدا کرنے کے دو دن بھی شامل ہیں۔ یہاں زمین کی تخلیق کے دو دن شامل نہ کرنے کی وجہ سے بعض لوگوں کو اشکال پیدا ہوا کہ زمین و آسمان اور (وَما بَينَهُما) کو آٹھ دن میں پیدا کیا گیا ہے۔ زمین و آسمان اوران کے مابین چیزوں کی تخلیق کا تذکرہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

قُل أَئِنَّكُم لَتَكفُرونَ بِالَّذى خَلَقَ الأَرضَ فى يَومَينِ وَتَجعَلونَ لَهُ أَندادًا ذٰلِكَ رَبُّ العٰلَمينَ ۹ وَجَعَلَ فيها رَوٰسِىَ مِن فَوقِها وَبٰرَكَ فيها وَقَدَّرَ فيها أَقوٰتَها فى أَربَعَةِ أَيّامٍ سَواءً لِلسّائِلينَ ۱۰ ثُمَّ استَوىٰ إِلَى السَّماءِ وَهِىَ دُخانٌ فَقالَ لَها وَلِلأَرضِ ائتِيا طَوعًا أَو كَرهًا قالَتا أَتَينا طائِعينَ ۱۱ فَقَضىٰهُنَّ سَبعَ سَمٰواتٍ فى يَومَينِ وَأَوحىٰ فى كُلِّ سَماءٍ أَمرَها وَزَيَّنَّا السَّماءَ الدُّنيا بِمَصٰبيحَ وَحِفظًا ذٰلِكَ تَقديرُ العَزيزِ العَليمِ ۱۲ ... سورة فصلت

''آپ کہہ دیجیے! کہ کیا تم اس (اللہ) کا انکار کرتے ہو اور تم اس کے شریک مقرر کرتے ہو جس نے دو دن میں زمین پیدا کر دی، سارے جہانوں کا پروردگار وہی ہے۔ اور اس نے زمین میں اس کے اوپر سے پہاڑ گاڑھ دیے اور اس میں برکت رکھ دی اور اس میں (رہنے والوں کی) غذاؤں کی تجویز بھی صرف چار دن میں کر دی، یہ سوال کرنے والوں کے لیے پورا جواب ہے۔ پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں (سا) تھا، اور اسے اور زمین سے فرمایا کہ تم دونوں خوشی سے آؤ یا ناخوشی سے۔ دونوں نے عرض کیا: ہم بخوشی حاضر ہیں۔ تو دو دن میں سات آسمان بنا دیے اور ہر آسمان میں اس کے مناسب احکام کی وحی بھیج دی اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے زینت دی اور نگہبانی کی یہ تدبیر اللہ خوب غالب اور بھرپور علم والے کی ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

قرآن اور تفسیر القرآن، صفحہ: 159